مَدَنی تُحفہ



پیشکش مجلس مکتبۃ المدینہ

قفلِ مدینہ کی بہار

حیدرآباد کے ایک اسلامی بھائی (جو مدنی انعامات کے عامل تھے اور زبان ونگاہوں کا قفلِ مدینہ بھی سختی سے لگاتے تھے۔ وہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہُ کے مرید بھی بن چکے تھے) نے خدا عزوجل کی قسم کھا کر بیان کیا کہ ایک رات جب میں سویا، تو خواب میں ایک بزرگ جنھوں نے سبز عمامہ شریف کا تاج سر پر سجا رکھا تھا، فرما رہے ہیں کہ الیاس قادری (دامت برکاتہم العالیہ) کو میرا سلام کہنا، اور پیغام دینا کہ اپنے مریدین (اور متعلقین) سے کہیں کہ وہ اچھی طرح قفلِ مدینہ لگائیں۔

کھلی آنکھ زیارت :

وہ اسلامی بھائی کہتے ہیں کہ میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو یہ پیغام نہ پہنچا سکا۔ چند روز بعد وہ اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہوئے، مسجد میں درس کے وقت شرکاءِ قافلہ نے دیکھا کہ قریب رکھی ہوئی چادر اُڑی، اور سامنے دروازے کے قریب جا کر بچھ گئی وہ اسلامی بھائی روتے ہوئے اُٹھے اور چادر کے قریب دوزانو بیٹھ کر رونا شروع کر دیا، کافی دیر ان کی یہی کیفیت رہی، اِفاقہ ہونے پر پوچھا گیا تو بولے کہ میں نے چادر پر انہیں بُزرگ کو تشریف فرما دیکھا، جو خواب میں تشریف لائے تھے اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کیلئے پیغام دیا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے ابھی تک میرا پیغام الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کو نہیں پہنچایا میں شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ ہوں، الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ اپنے مریدین (اور متعلقین) سے کہیں کہ وہ سختی کے ساتھ قفلِ مدینہ لگائیں۔

اللہ ہمیں کر دے عطا قفلِ مدینہ
ہر ایک مسلماں لے لگا قفلِ مدینہ

مدنی انعامات کی ترغیب دلانے کا طریقہ:

اسطرح ابتدا کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اگر مسجد میں ہیں تو اس طرح اعتکاف کی نیت کروائیں۔ نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف ترجمہ (میں نے اعتکاف کی نیت کی)۔ پھر کہیں (امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ) فرماتے ہیں! نگاہیں نیچی کئے توجہ کے ساتھ درس و بیان سنا کریں، لاپرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے لباس یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے، باتیں کرتے ہوئے، کچھ وِرد وغیرہ پڑھتے ہوئے ٹیک لگا کر یا کسی اور سوچ میں ڈوبے ہوئے، نیز اِدھورا بیان سن کر چل پڑنے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔

یہ کہنے کے بعد درودِ پاک کی فضیلت پیش کریں۔ پھر اسی رسالے کے صفحہ نمبر ۴ سے صفحہ ۱۵ تک اطمینان سے پڑھ کر سنا دیں! (جو لکھا ہے وہ ہی پڑھیں اپنی طرف سے خلاصہ نہ کریں)۔ اب ترتیب وار مدنی ذہن بناتے ہوئے مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقہ کار کو اطمینان سے سنائیں۔

اور آخری صفحہ پر فکرِ مدینہ (یعنی خانے پر کرنے کا طریقہ اچھی طرح سمجھا کر شرکاء کو اپنے اپنے مدنی انعامات کے کارڈ یا فارم نکالنے کا مشورہ دیں، پھر ایک ایک مدنی انعام کو مختصر وضاحت کے ساتھ پڑھیں اور شرکاء (آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق) خانے پر کریں اور آخر میں روزانہ کارڈ یا فارم پر کرنے اور ہر ماہ متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے کا بھرپور ذہن بنائیں۔

شرکاء کے لئے سامان مدنی انعامات کا بستہ لگانے کا اہتمام بھی فرمائیں۔ جس میں کم از کم مندرجہ ذیل ۱۶ سامان مدنی انعامات ضرور ہوں۔

۱۔ کنزالایمان شریف

۲۔ شجرۂ عطاریہ

۳۔ تمہیدُ الایمان ، حُسامُ الحرمین

۴۔ مدنی گلدستہ (منہاج العابدین اور بہارِ شریعت کے منتخب ابواب و مضامین اور مدنی انعامات کے مطابق سورتیں ، چھ کلمے ، اوراد و وظائف اور دعاؤں کا بہترین مجموعہ) اور رسالہ مدنی انعامات پر ترغیب دلانے کا آسان طریقہ

۵۔ مدنی رسائل (رسائل سے مراد مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل ہیں)

۶۔ مدنی پھول کے پمفلٹ

۷۔ مدنی انعامات کا کارڈ (فکرِ مدینہ کے دوران روزانہ پُر کرنے کے لئے)

۸۔ قفلِ مدینہ کا مدنی پیڈ مع قلم (لکھ کر گفتگو کرنے کے لئے)

۹۔ قُفلِ مدینہ کا کارڈ (برائے نیکی کی دعوت سینے پر سجانے کے لئے)

۱۰۔ سبز عمامہ شریف مع سربند شریف

۱۱۔ مدنی چادر (پردے میں پردہ کرنے کے لئے)

۱۲۔ قُفلِ مدینہ کا عینک (آنکھوں کو بدنگاہی سے بچانے کے لئے)

۱۳۔ قُفلِ مدینہ کا پتھر (خاموشی کی عادت ڈالنے کے لئے اور سنتِ صدیقی ادا کرنے کے لئے)

۱۴۔ سنت بکس (بطور سنت سوتے وقت سرہانے اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لئے آئینہ کنگھی ، سوئی دھاگہ ، مسواک ، ، تیل کی شیشی اور قینچی)

۱۵۔ چٹائی

۱۶۔ مٹی کے برتن

دعائے عطار دامت برکاتہم العالیہ:

یااللہ عزوجل جو کوئی یہ سامان مدنی انعامات اپنے یہاں بسائے اور انکو استعمال بھی کرتا رہے مجھے اور اس کو اخلاص کی لازوال دولت ، جلوۂ محبوب ﷺ میں شہادت ، جنت البقیع میں مدفن ، جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ اور پیارے حبیب ﷺ کا پڑوس نصیب فرما۔ امین بجاہ الامین ﷺ

تو ولی اپنا بنالے اس کو ربِّ لم یزل
مدنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

توجہ فرمائیں:

شیطٰن لاکھ سستی دلائے اسے مکمل پڑھ لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل آپ کے لئے گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا آسان ہوگا۔

جسم بادشاہ :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارا ہر کام چاہے اچھا ہو یا برا ، اس کا اثر ہمارے باطن پر ضرور پڑتا ہے ، برے عمل کا اندیشہ یہ ہے ، کہ گناہ کرتے ہی دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جبکہ نیکی کا اثر بحکمِ قرآنی یہ ہے کہ! "**نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں**" (سورۃ ھود آیت ۱۱۴) چنانچہ نیکیوں کی برکت سے دل صاف و شفاف ہو جاتے ہیں۔ اور دل جو کہ انسان کے جسم کا بادشاہ ہے اور بحکمِ حدیث ، "اگر یہ دُرست ہو جائے تو سارا جسم ہی دُرست رہتا ہے" اور انسان صاحبِ روحانیت ہو جاتا ہے۔ پھر وہ بڑی بڑی عبادات و مجاہدات پابندی و استقامت کے ساتھ بجا لاتا ہے۔

عظیم المرتبت امور:

منقول ہے کہ سرکارِ غوثِ الاعظم اور سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے چالیس برس تک عشاء کے وضو سے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے پچیس ۲۵ برس اللہ عزوجل کی عبادت کرتے ہوئے عراق شریف کے جنگلات میں گزار دیئے۔ کئی کئی دن فاقے کئے۔ اسی طرح دیگر مجاہدات بھی بزرگانِ دین رحمہم اللہ سے منقول ہیں۔ اولیائے کرام علیہم الرضوان نے کئی کئی برس مسلسل روزے بھی رکھے۔ روزانہ تین تین سو، پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار نوافل ادا کئے۔ روزانہ پورا قرآن پاک تلاوت کر لیتے، کئی کئی ہزار مرتبہ درودِ پاک پڑھا کرتے۔ یہ سب کیسے ہو جاتا تھا؟ اور وہ پابندی کے ساتھ ایسے عظیم المرتبت اُمور کس طرح انجام دے لیتے تھے؟ آخر وہ کون سی طاقت تھی۔۔۔؟

استقامت :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس طاقت کا نام روحانیت ہے۔ اللہ عزوجل کی عطا کردہ اس نعمتِ عُظمیٰ کے سبب مشکل ترین معاملات بھی آسانی سے طے ہو جاتے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ استقامت بھی مل جاتی ہے۔ مگر ابتداءً ہمیں اپنے نفس پر جبر کرنا ہوگا، اسکے عبادات کی طرف مائل نہ ہونے کے باوجود لگے رہنا ہوگا۔ جب کچھ عرصے کی مشقت کے بعد دل میں روحانیت کی کرنیں روشن ہونگی تو اسکے سبب ان شآ اللہ عزوجل استقامت بھی حاصل ہو جائے گی۔ بزرگوں کا یہ مقولہ بھی خوب ہے کہ "**الاستقامةُ فوق الكرامة**" "یعنی استقامت بڑھ کر ہے کرامت سے" مگر اسکے لئے ہر عمل اخلاص سے پُر ہونا ضروری ہے۔ جب ہی اللہ عزوجل کا فضل بھی شاملِ حال ہوگا۔

مدنی جائزہ:

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! ہمارا تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونا بھی روحانیت ہی کی تلاش ہے۔

۱۔ ہم غور کریں! کہ ہم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے کیوں وابستہ ہوئے......؟

۲۔ وہ کون سا جذبہ تھا جس نے ہمیں اس مدنی ماحول سے وابستہ ہونے پر مجبور کیا......؟

۳۔ کس سوچ کے ساتھ اور کس مقصد کو لے کر ہم نے سنتوں بھرے مدنی ماحول کو اپنایا......؟

کیوں کہ ہر کام چاہے دینی ہو یا دُنیوی اسکا کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے۔ تاکہ اس مقصد کو سامنے رکھ کر جلد از جلد اپنی منزل کو پایا جا سکے۔

ابتدائی لمحات:

اسی طرح ہم بھی اس مدنی ماحول سے ایک مقصد کے تحت وابستہ ہوئے، اگر غور کرتے ہوئے ہم اپنی وابستگی کے رقت بھرے ابتدائی لحات کو یاد کریں۔ جب ہم نئے نئے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے تو اس وقت ذہن کے کسی گوشے میں یہ نہیں تھا کہ ہم کسی منصب کو پانے کیلئے مدنی ماحول سے وابستہ ہو رہے ہیں۔

مدنی توجہ :

حقیقتاً ہمارے ساتھ تو یوں ہوا کہ ایک ولی کامل کی توجہ اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے ہمارے دل میں ہلچل پیدا کی اور کچھ اسلامی بھائی ہماری وابستگی کا سبب بنے، اور انفرادی کوشش کے ذریعے یہ مدنی سوچ عطا کی کہ ہم جیسے کمزور وناتواں، گناہوں بھری زندگی گزارنے والوں کیلئے یہ مدنی ماحول بہت بڑا سہارا ہے۔ بس ہم اپنی آخرت سنوارنے کے مقدس جذبے کے ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن لے کر اس مدنی ماحول کی طرف بڑھے اور الحمدللہ عزوجل اسی کے ہو کر رہ گئے۔

مدنی احتساب :

ہم میں سے ہر ایک کو غور کرنا چاہیے کہ کہیں ایسا تو نہیں! کہ ہم جس مدنی مقصد کو لے کر اس مدنی ماحول کے قریب ہوئے تھے، آج نادانستہ اسکو بھولتے جا رہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر یہ شکایت عام ہو جائے! کہ نیکیوں میں دل نہیں لگتا، نمازوں میں لطف نہیں ملتا، دل تلاوتِ قرآن کی طرف مائل نہیں ہوتا، سنتوں پر عمل میں سستی رہتی ہے، مدنی قافلوں میں سفر نہیں ہوتا، مدرسے میں مزہ نہیں آتا، نمازِ فجر کیلئے اٹھا نہیں جاتا، اجتماع میں بھی زبردستی آتا ہوں، میں روحانیت نام کے کوئی شئی اپنے اندر نہیں پاتا۔ پہلے نیکیوں میں لذت ملتی تھی، اب نہیں ملتی، پہلے نعتوں میں رونا بھی آتا تھا مگر اب دل کی سختی کے باعث، رونا بھی نہیں آتا وغیرہ وغیرہ۔

ذمہ داران متوجہ ہوں :

بعض اسلامی بھائی (اللہ عزوجل نہ کرے) اگر یہ محسوس کریں کہ مسجد میں مدرسہ نہ لگے یا تعداد کم ہوجائے، تو دل اداس ہوجائے، مگر نماز میں دل نہ لگے یا جماعت چھوٹنے پر کم ہونے والی نیکیوں پر کوئی رنج طاری نہ ہو، حلقے میں بدمزگی ہوجانے پر فکرمند تو ہوں، مگر زبان سے فضول باتیں نکلیں یا (معاذ اللہ عزوجل) بدنگاہی ہوجائے تو فکر دور کی بات ماتھے پر شکن بھی نہ آئے، مدنی کام میں کمی پر رنجیدہ تو ہوں، مگر عمل میں سستی سے ہونیوالی بربادی اور تباہی پر دھیان نہ ہو، کوئی ذمہ دار ناراض ہوجائے، تو پریشان ہوجائیں، مگر اللہ و رسول عزوجل و ﷺ کی ناراضگی کے رنج و غم سے خود کو محروم پائیں تو سمجھ لینا چاہیئے!

شاید چند سنتوں پر عمل کرنے اور دینی کام کی گھما گھمی میں ہم اپنا احتساب بھولتے جا رہے ہیں۔

مدنی مقصد:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علاقے میں مدنی کام کم ہونے کے باعث یقیناً دل کڑھنا چاہیئے، مگر اس کے ساتھ ساتھ اپنے مدنی مقصد کے جانب بھی دھیان رکھنا چاہیئے۔ جسے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک جملے میں سمو دیا ہے.......... (یعنی)

"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے (ان شآء اللہ عزوجل)"

ایسا نہیں ہونا چاہیئے! کہ نیک بنانے کا جذبہ تو برقرار رہے، مگر نیک بننے کا جذبہ کم ہوجائے۔

حکمتِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کسی بھی کام کی پختگی کیلئے اس کے ذمہ داران کا خود مضبوط و باحوصلہ ہونا بہت ضروری ہے۔ جب ہی انکے ذریعے ہونے والا کام پائیدار و دیرپا ہوگا۔ اسی لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے **"مدنی انعامات"** کے ذریعے ہمیں مضبوط کر کے تمام تر مذہبی امور کو دوام بخشنے کی کوشش فرمائی ہے۔

شریعت و طریقت :

یاد رکھیں! ہم ایک ایسی مذہبی تحریک سے وابستہ ہیں۔ جس میں شریعت و طریقت دونوں کا رنگ اپنی برکتیں بکھیر رہا ہے۔ آج یہاں موجود اسلامی بھائی یا تو امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہیں یا طالب، ورنہ اہلِ محبت یقیناً ہیں اور یہ مذکورہ صورتیں، مرید و طالب ہونا یا محبت کرنا، کسی بھی ولی کامل سے فیض لینے کا مضبوط ذریعہ ہے۔ یہ مدنی انعامات ایک امیر کے احکامات ہی نہیں! بلکہ ایک ولی کامل کے ارشادات بھی ہیں۔ جن کا مقصد اپنے مریدین، طالبین، محبین اور تمام امتِ مسلمہ میں خصوصی نکھار پیدا کرنا ہے۔

اَھلُ اللہ عزوجل :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت عام کرنے کے منصب کو اگر ہم سمجھنے کی کوشش کریں تو اولیائے کرام رحمہم اللہ کی مبارک زندگیوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ جب بھی دین میں مختلف فتنے پیدا ہوئے، باطل عقیدوں کی دعوت اور بداعمالیاں عام ہونے لگیں، اور نتیجتاً لوگ نیکی کے راستے سے دور ہونے لگے تو اللہ عزوجل نے دین اسلام میں پیدا کیئے گئے بگاڑ کو ختم کرنے اور محبوب ﷺ کی سنتوں کو زندہ کرنے کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ کو ضرور بھیجا۔

فیضانِ اولیأ رحمہم اللہ :

جتنے بھی اولیائے کرام نیکی کی دعوت کا فیض عوامُ الناس کو دینے کے لئے تشریف لائے، ان سب کا طریقہ یہی رہا کہ گناہوں بھری زندگی گزارنے والے شخص میں اپنی نگاہِ ولایت سے مدنی انقلاب برپا فرمایا، جس کی برکت سے وہ، ان ولی کے ہاتھوں پر تائب و مرید ہو کر تربیت کے مراحل طے کرنے لگا اور پھر اللہ عزوجل کے ولی نے اسے اپنے رنگ میں رنگا اور سنتوں کا جذبہ اور عبادت کا شوق، دین کے درد کے ساتھ عطا فرما کر، حسبِ مراتب اسے کسی "ذمہ داری کا تاج" پہنا کر حکم دیا! کہ جاؤ اور مدنی انعامات کے عامل بن کر مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے انفرادی کوشش کرتے ہوئے لوگوں تک **"نیکی کی دعوت"** پہنچا کر انہیں اسی مدنی رنگ سے رنگ دو جس رنگ سے میں نے تمہیں رنگا ہے۔ تاکہ "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سلسلہ جاری و ساری رہے۔" یہی وہ طریقہ ہے جس سے آج تک "مذہبِ اسلام" کو بقا حاصل ہے۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ :

آج کے اس پُرفتن دور میں بھی اللہ عزوجل نے ایک ولی کامل کو امت کی اصلاح کے لئے منتخب فرمایا، جسے دنیائے اہلسنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے نام سے پکارتی ہے۔

ان کا طریقہ بھی سلف صالحین و اولیائے کاملین رحمہم اللہ کے طریقے کے مطابق ہے۔

نگاہ ولایت :

لاکھوں مسلمان بالخصوص نوجوان جو گناہ کی بدبو اپنے اندر بسائے زندگی گزار رہے تھے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی نگاہِ ولایت سے انہیں نیکیوں اور عبادتوں کی خوشبو سے معطر کردیا اور اپنے ذریعے سے سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی غلامی کا پٹا عطا فرما کر انہیں اپنے رنگ سے رنگا اور سنتوں کی محبت اور دین کا درد عطا فرمایا۔

مدنی رنگ :

جس طرح اولیائے کرام اپنے متعلقین (یعنی تعلق رکھنے والوں) کو مختلف ذمہ داریاں عطا فرماتے ہیں۔ اسی طرح امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نظرِ کرم فرما کر مذہب اہلسنت کی تقویت کیلئے مرکزی مجلسِ شوریٰ، انتظامی کابینات ومجالس کا ایک مضبوط مدنی نظام عطا فرمایا اور اپنی نگاہِ ولایت سے منتخب فرما کر کسی بھی سطح مر مدنی کام کی ذمہ داری کا مدنی تاج عطا فرماتے ہیں۔ اور وہ مدنی انعامات سے معطر معطر سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر اور انفرادی کوشش کے ذریعے لوگوں کو مدنی رنگ میں رنگنے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔

مدنی تاج :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم میں سے جس نے کسی ذمہ داری کا "مدنی تاج" سجا رکھا ہے، کاش! ہر ایک اپنے فرائضِ منصبی کو سمجھتے ہوئے اسکا حق ادا کرنے میں مصروف ہوجائے۔ اگر ہم چاہتے ہیں! کہ رہتی دنیا تک قرآن وسنت کی دعوت عام ہو اور بدعقیدگی و بے عملی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ہمیں روحانیت بھی حاصل ہو تو اسکے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کے مطابق اللہ عزوجل کی رضا کے لئے لازمی عمل کرنا ہوگا۔

جذبۂ عطار دامت برکاتہم العالیہ :

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! جب مجھے معلوم ہوتا ہے! کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مدنی انعامات پر عمل ہے تو دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہوجاتا ہے۔

مدنی نصیحت :

مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنا چونکہ دنیا وآخرت کے بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ لہٰذا شیطٰن اس بات کی بھرپور کوشش کرے گا، کہ آپ کو استقامت نہ ملے۔ مگر آپ ہمت نہ ہاریں اور مہربانی فرما کر دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دلاتے رہیں، دو یا ایک بار کہنے سے اگر کوئی عمل نہ کرے تو مایوس نہ ہوجایا کریں، بلکہ مسلسل کہتے رہیں، کانوں میں بار بار پڑنے والی بات، ان شآء اللہ عزوجل کبھی نہ کبھی دل میں بھی اتر ہی جائے گی۔

ثواب جاریہ :

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! یاد رکھیں اگر ایک بھی اسلامی بھائی نے آپ کے سمجھانے پر عمل شروع کردیا، تو ان شآء اللہ عزوجل آپ کے لئے ثواب جاریہ ہوجائے گا۔ آپ کو سکونِ قلب حاصل ہوگا اور ان شآء اللہ عزوجل آپ کے علاقے میں قرآن وسنت کا مدنی کام نہ صرف چلے گا بلکہ دوڑے گا نہیں نہیں اس کے تو پر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ منورہ کی طرف اڑنا شروع کردے گا اور ان شآء اللہ عزوجل دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہوگا۔

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخرت بنا لے   کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا

عمل میں آسانی :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ کے پاس کوئی دینی منصب ہو یا نہ ہو، آپ نے داڑھی، عمامہ شریف اور مدنی لباس کو اپنایا ہو یا نہیں، یا آج پہلی مرتبہ ہی ان مدنی انعامات کے ذریعے "**دعوتِ اسلامی**" کے مدنی ماحول کی برکتوں سے آشنا ہو رہے ہوں۔ آپ بھی مدنی انعامات کے مطابق باآسانی عمل کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیئے! ہم کتنے بھی مصروف ہوں! ان شآءاللہ عزوجل مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے سے نہ ہمارے دنیوی کام کاج متاثر ہونگے، نہ تعلیم میں حرج ہوگا اور نہ ہی ہمارے گھر بار اور کاروبار کے معاملات میں رکاوٹیں ہونگی۔ بلکہ ان شآءاللہ عزوجل رکاوٹیں دور ہونگی۔ کیونکہ مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والوں کے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بڑی پیاری پیاری دعائیں ارشاد فرماتے ہیں۔

دعائے عطار دامت برکاتہم العالیہ:

اللہ عزوجل آپ کو مدینہ منورہ کے سدا بہار پھولوں کی طرح مسکراتا رکھے۔ کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں۔ حیات و ممات، برزخ و سکرات اور قیامت کے جاں سوز لمحات میں ہر جگہ مسرتیں اور شادمانیاں نصیب ہوں۔ اللہ عزوجل آپکی اور تمام قبیلے کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں آپ کو اپنے میٹھے میٹھے حبیب ﷺ کا جوار عطا فرمائے۔ **امین بجاہِ النبی الامین** ﷺ

اس طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا و آخرت کی بہتری کے خواہش مند ہر مسلمان کا ان مدنی انعامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

خطرناک وار :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی انعامات پر عمل میں دشواری کی ایک وجہ اس کا مشکل محسوس ہونا بھی ہے۔ اس لئے شیطٰن کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی رسالہ "**مدنی انعامات**" پڑھ نہ سکے اور یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ یہ تو بہت مشکل ہے۔ میں ۷۲ مدنی انعامات کے مطابق کس طرح عمل کر سکتا ہوں اس طرح وہ کارڈ حاصل اور پُر کرنے سے روک لیتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ شیطٰن کا خطرناک وار ہے (جو ہمیں نیکیوں بھری زندگی گزارنے سے محروم کرنا چاہتا ہے) اگر ہم کچھ توجہ دیں اور ان "**مدنی انعامات**" پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ ان کے مطابق عمل کرنا مشکل نہیں بلکہ آسان ہے۔

کیونکہ ہمیں روزانہ "۷۲" مدنی انعامات پر عمل نہیں کرنا بلکہ روزانہ صرف "۴۷" مدنی انعامات پر عمل کرنا ہے۔ (جس میں پہلا، دوسرا درجہ ۱۶ اور تیسرا درجہ ۱۵ مدنی انعامات پر مشتمل ہے۔ ابتداً چاہیں تو چند مدنی انعامات پہلے درجے اور چند دوسرے تیسرے درجے سے چن کر ان کے مطابق عمل شروع کیا جاسکتا ہے) "۹" مدنی انعامات تو ایسے ہیں، جن پر پورے ہفتے میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور "۴" مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر مہینے میں ایک بار عمل کرنا ہے۔ "۵" مدنی انعامات پر بارہ ماہ میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور "۷" مدنی انعامات تو ایسے ہیں۔ جن پر عمر بھر میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے۔

مدنی انعامات کا مدنی جائزہ

وسوسوں کی کاٹ :

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیں ہم شیطٰن کے تمام وساوس کو دور کرتے ہوئے غور کریں! کہ کیا یہ مدنی انعامات اضافی اعمال ہیں۔ اصل میں شیطٰن یہ محسوس کرواتا ہے کہ اتنا عمل کرتے ہیں، مدنی ماحول سے وابستگی کے سبب تنظیمی کاموں میں مصروف بھی رہتے ہیں، پھر مزید مدنی انعامات پر عمل کیوں ضروری ہے۔ تو میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دراصل امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ یہ مدنی انعامات اضافی نہیں بلکہ ان "۷۲" مدنی انعامات میں سے "۴۱" مدنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں، جو شرعی طور پر ہر مسلمان پر لازمی نہیں اور ان پر توجہ دے کر اپنا معمول نہ بنانے پر آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔

(جیسا کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی اور حرام کردہ چیزوں سے اجتناب نیز کچھ مدنی انعامات سنتوں اور مستحبات پر مشتمل ہیں)۔ ان "۴۱" مدنی انعامات میں سے چھ مدنی انعامات نماز سے متعلق ہیں (مثلاً پانچوں نمازیں پہلی صف میں، باجماعت، خشوع و خضوع کی سعی کے ساتھ ادا کرنا، سنتِ قبلیہ اور نوافل بعدیہ وغیرہ کی عادت بنانا)۔

پانچ "۵" مدنی انعامات زبان اور نگاہ کی حفاظت کے طریقوں پر مشتمل ہیں (مثلاً نگاہیں جھکائے چلنا، فضول گوئی کی عادت نکالنے کے لئے ضروری گفتگو بھی کم لفظوں میں یا لکھ کر کرنا وغیرہ)۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اگر ہم مدنی ماحول سے وابستہ نہ بھی ہوتے پھر بھی نماز تو پڑھنی ہی تھی اور بدنگاہی سے بچنا بھی لازمی تھا۔ الحمدُ للہ عزوجل مدنی انعامات کے ذریعے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت طریقہ کار نے مزید آسانی فرمادی ہے۔ چھ "۶" مدنی انعامات پڑھ کر یاد رکھنے سے متعلق ہیں (مثلاً بہارِ شریعت اور منہاج العابدین کے ابواب کا مطالعہ وغیرہ)۔ اسطرح یہ سترہ مدنی انعامات ہوئے۔

مزید ۲۳ مدنی انعامات کے ذریعے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہماری بے توجہی کی طرف مزید توجہ دلانے کی مدنی کوشش فرمائی ہے۔
(مثلاً رازکی بات کی حفاظت، جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا)۔ یوں یہ اکتالیس ''۴۱'' مدنی انعامات ہوئے۔

''۱۲'' مدنی انعامات کے ذریعے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہم میں اخلاقی نکھار پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔

جیسے غصہ آجانے پر چپ ساتھ کر درگزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادت ڈالنا، دوسرے کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنا، تو تکار سے بچتے ہوئے ''آپ جناب'' سے گفتگو کی عادت ڈالنا، قہقہہ لگانے سے گریز کرنا، فضول بات نکلنے پر استغفار یا درود شریف پڑھنا، ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا دکھی کی گھر یا اسپتال جا کر غمخواری کرنا نیز گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لئے ۱۵ مدنی پھول وغیرہ کے مطابق معمول بنانا۔

مدنی تربیت:

جیسا کہ گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کریں، والد یا والدہ کو آتا دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہوجائیں، اسلامی بھائی والد صاحب یا، اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ اور پاؤں چوما کریں (حدیثِ پاک میں ہے، کہ جس نے اپنی ماں کے پاؤں کو چوما اس نے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا)، والدین کے سامنے آواز دھیمی رکھیں ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیں، انکا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں۔ گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر۔ صبر اور صبر کیجئے، اپنے گھر والوں کی دنیا اور آخرت کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ دعا بھی کرتے رہیں کہ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔

ولیٔ کامل:

سبحان اللہ عزوجل امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت تربیت مدنی پھولوں کی مہک سے محسوس ہوتا ہے، کہ اگر والدین یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد نافرمانی چھوڑ کر فرمانبردار بن جائے، تو انہیں اپنی اولاد کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کردینا چاہیئے تاکہ وہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو کر والدین کے اطاعت گزار اور باادب بن جائیں، (یعنی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے اندازِ تربیت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ (دامت برکاتہم العالیہ) چاہتے ہیں کہ آج مسلمان ایسا باکردار ہو کہ انہیں کسی بھی زاویے سے پرکھا جائے تو یہ بہتر ہی نظر آئیں۔)

الحمدللہ عزوجل ''۱۹'' مدنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں، جو مدنی ماحول کی برکت سے تنظیمی طور پر پہلے ہی سے نافذ ہیں۔ اور جن کے بارے میں ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ جس کی وجہ سے الحمدللہ عزوجل اکثر مدنی انعامات پر ہمیں عمل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔

جیسا کہ روزانہ دو درس دینا یا سننا، کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو مدنی انعامات اور مدنی قافلے کیلئے ترغیب دلانا، مدنی ماحول میں کم از کم دو گھنٹے صرف کرنا، مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں پڑھنا یا پڑھانا اور فارغ ہوتے ہی عشاء کی نماز سے دو گھنٹے کے اندر گھر پہنچنا، چند ایک کی دوستی سے بچنا، مرکزی مجلسِ شوریٰ اور نگران کی اطاعت کرنا، کسی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار نہ کرنا، جو مدنی ماحول سے دور ہوگئے انکی وابستگی کیلئے کوشش کرنا، اور دورانِ گفتگو دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال نیز تلفظ کی دُرستگی کیلئے کوشش کرنا۔

(ہفتے میں ایک بار) اجتماع میں اول تا آخر شرکت، رات اعتکاف، بعدِ اجتماع ملاقات، علاقائی دورے میں شرکت، نیکی کی دعوت پر مشتمل مکتوب روانہ کرنا، کیسٹ اجتماع اور چوک اجتماع میں شرکت۔

(مہینے میں ایک بار) روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ یا فارم پر کرکے ہر ماہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانا۔ مدنی قافلے میں تین دن کیلئے سفر کرنا، کم از کم ایک کو ترغیب دلا کر مدنی انعامات کا کارڈ یا فارم پر کرکے ہر ماہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانا۔ مدنی قافلے میں تین دن کیلئے سفر کرنا، کم از کم ایک کو ترغیب دلا کر مدنی انعامات کا کارڈ پُر کرنے کیلئے تیار کرنا اور مدنی قافلے میں سفر کروانا۔ بارہ ماہ میں تیس (۳۰) دن کیلئے اور عمر بھر میں کم از کم یکمشت بارہ ماہ کیلئے سفر کرنا۔

بروزِ قیامت:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ان مدنی انعامات کا نفاذ اتنا مشکل نہیں جتنا محسوس ہوتا ہے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں مَدَنی کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقوٰی ملے اس غرض سے میں نے مَدَنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔ اگر ہم اخلاص کے ساتھ کوشش کریں، تو ان مَدَنی انعامات پر با آسانی عمل کر سکتے ہیں۔ سیّدنا ابراھیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"جو عمل دنیا میں جتنا دُشوار ہوگا بروزِ قیامت میزان میں اتنا ھی زیادہ وزن دار ہوگا۔"

جب ہم ہمت کر کے مَدَنی انعامات کے مطابق عمل شروع کریں گے تو ہو سکتا ہے ابتداً مشکل محسوس ہو مگر پھر بتدریج ان شآءَ اللہ عزوجل آسان ہو جاویگا۔ ہر مشکل کام کا یہی اصول ہے۔

اگر ہم آئندہ صفحات پر دیئے ہوئے مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقے کے مطابق زندگی کے شب و روز گزارنے کی کوشش فرمائیں گے تو ان شآءَ اللہ عزوجل آسانی کے ساتھ ان مدنی انعامات کی برکتیں حاصل کر سکیں گے۔

مَدَنی وضاحتیں

مدنی انعامات کی وضاحتوں اور رعایتوں سے متعلق سوالات کے جوابات کے لیئے تنظیمی طور پر چند قاعدے مقرر کیے گئے ہیں۔

(ان کی مدد سے اکثر سُوالات کے جوابات حاصل کیے جا سکتے ہیں)

۱) بعض مدنی انعامات چند "جزیات" پر مشتمل ہیں۔

مثلاً: تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین والا مَدَنی انعام، اس مَدَنی انعام میں ۴ جز ہیں، لہٰذا ایسے مَدَنی اِنعامات پر **لِلْاَکْثَرِ حُکْمُ الْکُلّ** (یعنی اکثر کل کا حکم رکھتا ہے) کے تحت اکثر جُزیات یعنی ۳ جزیات پر عمل ہونے کی صورت میں تنظیمی طور پر عمل مان لیا جائے گا۔

(اکثر سے مراد آدھے سے زیادہ مثلاً ۱۰۰ میں سے ۵۱ اکثر کہلائے گا۔)

۲) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں، جن پر کسی دن عمل نہ ہونے کی صورت میں دوسرے دن عمل کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً: چار صفحات فیضانِ سنت، ۳۱۳ بار درودِ پاک پڑھنے یا کنزالایمان شریف سے کم از کم ۳ آیات کی تلاوت بمع تَرجمہ و تفسیر کرنے سے محروی رہی، اس صورت میں جتنے دن ناغہ ہوا، بعد والے دونوں میں رہ جانے والے دونوں کا حساب لگا کر اتنی ہی مرتبہ عمل کرنے پر عمل مان لیا جائے گا۔

۳) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر عمل کی عادت بنانے میں وقت لگتا ہے۔

مثلاً: قہقہہ لگانے، تُو تکار سے بچنے اور نگاہیں جھکا کر چلنے کی عادت بنانے والے انعامات، ایسے مَدَنی انعامات پر زمانہ کوشش کے دوران عمل مان لیا جائے گا۔

۴) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں، جن پر صحیح عذر (یعنی حقیقی مجبوری) کی بنا پر عمل کی کوئی صورت نہ ہو یا اس دوران دوسرے مدنی کام میں مشغولیت ہے۔

مثلاً: نگران وغیرہ دیگر مَدَنی کاموں کی میں مصروفیت کے باعث مدرسۃُ المدینہ (بالغان) وغیرہ میں شریک نہ ہوں یا والدین کی وفات یا ان کی دوسرے شہر میں رہائش کی صورت میں دَست بوسی اور اَن پڑھ ہونے کے باعث لکھ کر بات کرنے والے انعام وغیرہ سے محرومی ہے یا شہر سے باہر ہونے کی صورت میں گھر میں مدنی ماحول بنانے والے انعام پر عمل و دیگر مَدَنی کاموں میں شامل نہ ہو سکیں تو بھی تنظیمی طور پر اِن انعامات پر عَمل مان لیا جائے گا۔ (بشرطِ وہ ہوئے ہوئے ان مَدَنی کاموں میں شمولیت کی سعادت پاتے ہوں)

مَدَنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کا مَدَنی طریقہ:

شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنت ابو بلال مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ "۷۲" مدنی انعامات پر عمل کرنیکا جذبہ رکھنے والے اسے ضَرور پڑھیں۔

یومیہ مَدَنی انعامات	"۴۷"	ہفتہ وار مَدَنی انعامات	"۹"	ماہانہ مَدَنی انعامات	"۴"
سالانہ مَدَنی انعامات	"۵"	عمر بھر کے مَدَنی انعامات	"۷"	کل مَدَنی انعامات	"۷۲"

یقینا ھر عمل میرا تری نظروں سے قائم ھے....

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں جو کوئی ان مَدَنی انعامات کے مطابق اخلاص کے ساتھ اللہ عزوجل کی رضا کے لئے عَمل کریگا تو وہ ان شآءَ اللہ عزوجل اللہ کا پیارا بن جائیگا۔

یاد رکھیں :

موت تمام تر سختیوں سمیت پیچھا کئے چلی آرہی ہے۔ عنقریب مرنا، اندھیری قبر میں اترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑے گا۔

یقینا وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں

کاش! ہم اپنا روزانہ کا معمول اس طرح بنالیں:

سوتے وقت:

اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے اگر ہم روزانہ سونے سے قبل ہر وقت (۱) باوضو رہنے کی نیت کے ساتھ وضو کر کے، (۲) صلوٰۃ التوبہ (۳) آیۃ الکرسی، تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اوراد وغیرہ پڑھ کر (۴) یکسوئی کے ساتھ فکرِ مدینہ (یعنی آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے مطابق کارڈ پُر کریں) اور (۵) سنّت بکس جس میں (آئینہ، سرمہ، کنگھا، سوئی دھاگہ، مسواک، تیل اور قینچی) موجود ہو سرہانے رکھ کر سنت کی نیت سے چٹائی اور نہ ہونے کی صورت میں زمین پر سو جائیں اور مدینے کی یادوں میں کھو جائیں۔

مَدَنی احتیاطیں:

ممکن ہو تو پاجامے یا شلوار پر ایک چادر تہ بند کی طرح باندھ لیں، تا کہ نیند کے عالم میں بھی پردے میں پردہ رہے۔ گھر سے باہر بھی اس کی عادت بنائیں۔ ایک تکیہ پر دو یا ایک چادر میں بھی دو اسلامی بھائی ہرگز نہ سوئیں۔

ہمیشہ دو اسلامی بھائیوں کے درمیان کم از کم ۴ فٹ کا فاصلہ رکھیں۔ ممکن ہو تو کوئی چیز بیچ میں رکھ لیں، مگر ایسا بیگ نہ رکھیں، جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو، دوسرے کے پاؤں اس طرف ہونے کا اندیشہ ہو تو سنت بکس بھی وہی سرہانے رکھیں، جس کے اوپر یا اندر کسی قسم کی تحریر یا لیبل وغیرہ نہ ہو۔ اسی طرح تعویذ اور جیب کی تحریر نکال کر محفوظ جگہ پر رکھ دیں، تا کہ کسی اور سونے والے کے پاؤں اس طرف نہ ہوں، آپکے اپنے پاؤں بھی کسی تحریر کی طرف تو نہیں ہو رہے، یہ غور کر لیا کریں اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں۔

با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب

صبح صادق:

کاش صبح صادق سے آدھا گھنٹہ قبل بیدار ہو کر بستر اور لباس ہمیشہ تہہ کر کے رکھنے کی نیت کے ساتھ تہہ کر لیں، پھر (۶) **تَحِیَّۃُ الْوُضُو** کی نیت کے ساتھ تہجد ادا فرما کر (۷) اذان و اقامت کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں (دن بھر میں کم از کم ایک بار الگ سے تحیۃ الوضو تحیۃ المسجد پڑھنے پر ہی عمل مانا جائے گا۔) (۸) صدائے مدینہ لگائے ہوئے کم از کم کسی ایک اپنے ساتھ مسجد میں لا کر (۹) سنّتِ قبلیہ ادا فرمائیں۔

نمازِ فجر:

(۱۰) پھر پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ (۱۱) خشوع و خضوع کی کوشش کرتے ہوئے نمازِ فجر ادا فرمائیں۔ بعد نمازِ پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعاء مانگیں۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا اور آیۃ الکرسی پڑھ لیں، پھر ہو سکے تو (۱۲) فیضانِ سنت سے کم از کم دو درس دینے یا سننے کی نیت سے (۱۳) پردے میں پردہ کے اہتمام کے ساتھ درس میں شرکت فرمائیں، (جتنی دیر ممکن ہو دوزانو سر جھکا کر بیٹھیں اور ہمیشہ درس و بیان میں اسی طرح بیٹھنے کی کوشش فرمائیں اور دوسروں کو بھی درخواست کریں، مگر اصرار نہ فرمائیں۔)

انفرادی کوشش:

درس سے فراغت کے بعد کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو (۱۴) انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات کی ترغیب دلائیں۔ (تا کہ صبح ہی سے ہمارا ذہن انفرادی کوشش کیلئے تیار ہو جائے) پھر (۱۵) عمامہ شریف، زلفیں، سنت کے مطابق آدھی پنڈلی تک سفید کرتا، سامنے کی جیب میں نمایاں مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پائنچوں پر سارے دن عمل کی نیتوں کا عزم لئے، (۱۶) کم از کم ۳ آیات کنزالایمان شریف مع ترجمہ و تفسیر (اگر خزائن العرفان پڑھنا دشوار ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا ''نور العرفان'' پڑھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ کنزالایمان ہی کی تفسیر ہے) اور (۱۷) سنّی عالم کی کسی اسلامی کتاب اور چار صفحات فیضانِ سنّت کے پڑھنے یا سننے کا سلسلہ پردے میں پردہ کا اہتمام کرتے ہوئے رکھیں۔

اَوراد و وظائف:

پھر (۱۸) شجرہ شریف سے چند اَوراد کم از کم ۷۰ بار اِستغفار، **لَاالٰہَ اِلَّا اللّٰہ** ۱۲۶ بار، پھر تین بار **مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ** ﷺ، اور (۱۹) بارہ منٹ آنکھیں بند کر کے ۳۱۳ مرتبہ دُرود شریف پڑھ لیں۔ (یہ زندگی بھر کے لئے معمول بنالیں) (۲۰) جس نگران کے بھی ماتحت ہیں ہمیشہ ان کی اِطاعت فرمائیں۔

مسجد میں احتیاط:

جب تک مسجد میں رہیں تو زبان کی حفاظت کے پیشِ نظر قُفلِ مدینہ سے متعلق ان چند مَدَنی انعامات کے نفاذ میں ہی عافیت ہے۔ مثلاً (۲۱) ضروری بات بھی کم لفظوں میں، (۲۲) اشارے سے کم از کم ۴ بار لکھ کر (۲۳) نظریں جُھکا کر، سامنے والے کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی عادت ڈالیں۔ اس کے لئے کم از کم ۱۲ منٹ روزانہ قُفلِ مدینہ عینک کا استعمال مفید ہے۔ (۲۴) دوران گفتگو دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال اور تلفظ کی دُرستی کیلئے بھی کوشش فرمائیں۔ (۲۵) ہنسنے اور قہقہہ لگانے سے ہر صورت بچیں۔

مزید احتیاطیں:

(۲۶) آپ جناب اور ''جی'' کہنے کی عادت ڈالنے اور (۲۷) بات سمجھ میں آنے کے باوجود سُوالیہ انداز میں ''ہیں'' یا ''کیا؟'' کہنے اور دوسروں کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنے اور (۲۸) سلام کا جواب اور چھینکنے والا **الحمدللّٰہ** عزوجل کہے تو اسکے جواب میں **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** اتنی آواز سے کہنے، کہ وہ سن لے اور (۲۹) آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر ان شآء اللہ عزوجل، مزاج پرسی پر شکوہ کے بجائے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال**، کسی نعمت کو دیکھ کر ماشآء اللہ عزوجل کہنے کی نیت کے ساتھ (۳۰) اشراق و چاشت ادا فرمالیں۔

جیسا کہ (فیضان سنت میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ''کہ جو فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر ذکر اللہ عزوجل کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔ **سبحٰنَ اللّٰہ** عزوجل کتنا آسان نسخہ ہے۔ حج وعمرہ کا ثواب لوٹنے کا، پھر بھی سستی کرے تو مقدر ہی کی بات ہے۔ ہمارے میٹھے میٹھے آقا ﷺ عموماً نمازِ اشراق ادا کر کے ہی مسجد شریف سے دولت خانے پر تشریف لے جاتے تھے؟ کبھی کبھی ہمیں بھی بلکہ ہمیشہ ہی اس سنت کو ادا کرنا چاہیے۔

حکمت اَمیر اَہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ:

الحمدللہ عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیسی پیاری حکمت کے ساتھ ہمیں ''مدنی انعامات'' کے ذریعے نمازِ اشراق تک رُکنے کی میٹھی سنت ادا کرنے اور حج وعمرہ کا ثواب حاصل کرنے کا آسان طریقہ عطا فرمایا ہے، اس طرح ہم تھوڑی سی توجہ دینے سے اپنے دن کا آغاز اللہ عزوجل اور میٹھے میٹھے آقا ﷺ کی رضا کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش کی مطابق کر سکیں گے اور ان شآء اللہ عزوجل ان کے عطا کردہ ''**مدنی انعامات**'' میں سے تیں مدنی انعامات دن کے شروع ہوتے ہی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

گھر میں مدنی ماحول:

(۳۱) پھر آنکھوں پر قفل مدینہ لگاتے ہوئے حتَّی الاِمکان نیچی نگاہیں کئے گھر پہنچیں اور (۳۲) گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے ''پندرہ'' مَدَنی پھولوں کے مطابق اپنا معمول رکھیں۔ ہمیشہ مدرسے، اسکول، کالج، دکان، یا نوکری وغیرہ کے لئے جاتے ہوئے، (۳۳) عام مسلمانوں کو سلام کرتے، نیچی نگاہیں کئے اگر دُرود پاک پڑھتے ہوئے پہنچیں۔ تو ان شآء اللہ عزوجل تقریباً ۱۲ منٹ میں کم از کم ۳۱۳ مرتبہ درود شریف پڑھنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اہم بات:

مزید پورے دن ان بقیا مَدَنی اِنعامات پر عمل کی کوشش کریں۔ (۳۴) مثلاً نامحرم رشتے داروں نیز بھابھی سے بھی پردے کی احتیاط لازمی فرمائی اور (۳۵) اپنے گھر کے برآمدوں سے بلاضرورت باہر اور دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بھی ہر صورت بچیں۔ نیز (۳۶) غصہ آجانے کی صورت میں چپ سادھ لینے اور درگزر سے کام لینے، (۳۷) فضول سوالات کرنے کی عادت نکالنے اور (۳۸) دوسروں سے استعمال کیئے چیزیں مانگنے سے بچے کے ساتھ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے سننے، دیکھنے کی عادت نکالنے (۳۹) مذاق مسخری، طنز اور دل آزاری سے بچنے، (۴۰) الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بھی بچنے کی کوشش کریں۔ (۴۱) قرض کی ادائیگی، (۴۲) عُیوب پر مطلع ہونے پر پردہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے (۴۳) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی سے خود کو بچاتے (۴۴) اور عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی دل تائید نہ کرے بولنے سے بچنے کی کوشش بھی فرمائیں۔

نمازِ عشاء:

بعد مغرب حتی الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر مع پردے میں پردہ (۴۵) مٹی کے برتن میں کھانا تناول فرمالیں، پھر کم از کم ایک اسلامی بھائی کو اپنے ساتھ مسجد لے جا کر پہلی صف میں نمازِ عشاء ادا فرمائیں۔ بعدِ نماز (۴۶) کم از کم دو گھنٹے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں صرف کرنے کے جذبے کے تحت (۴۷) مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں حاضری کی سعادت پا کر، مرکزی مجلسِ شوریٰ و نگراں کی اطاعت کرتے ہوئے، عشاء کی نماز سے دو گھنٹے کے اندر گھر پہنچ جائیں۔

واسطہ میرے پیرو مرشد کا　　　مجھ کو تو متقی بنا یا رب عزوجل

یومیہ مَدَنی انعامات:

اسطرح ہم ان شآء اللہ عزوجل روزانہ کے مکمل ۷۲ مَدَنی انعامات حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تمام ذمہ داران کو چاہیے ! کہ اس مَدَنی طریقے کو تمام مساجد میں نافذ کرنے کی کوشش فرما کر خوب خوب بَرَکتیں حاصل کریں، امید ہے ہم سب مَدَنی انعامات کی دھوم مچانے والوں میں اپنے آپ کو ضَرور شامل رکھیں گے۔ (ان شآء اللہ عزوجل)

کاش ہم اپنا ہفتہ وار معمول کچھ اسطرح رکھیں:

تمام اسلامی بھائی ہفتہ وار نو مَدَنی انعامات حاصل کرنے کیلئے ہر جمعرات پابندی کے ساتھ (۱) ہفتہ وار اجتماع میں حتی الامکان نگاہیں نیچی کئے مکمل بیان، ذِکر و دعا اور صلوٰۃ وسلام میں شرکت فرمائیں۔ پھر (۲) کم از کم چار اسلامی بھائیوں سے ملاقات اور کم از کم ایک کا پتا و فون ضَرور لیں اور ساری رات اِعتکاف بھی فرمائیں۔

بروز جمعہ کم از کم ایک نیکی کی دعوت پر مشتمل (۹) مَدَنی مکتوب ضَرور روانہ کریں۔ (اس کی ترکیب کیلئے مدرسے میں لفافے، لکھنے کے لئے چار صفحات اور ترجیحی شہر/گاؤں کے اسلامی بھائیوں کے نام وپتے اور فون نمبرز کی ڈائریاں موجود ہوں۔ تاکہ مکتوب روانہ کرنے میں آسانی رہے) جو نہیں لکھ سکتے یا جنہیں خط کا طریقہ نہیں آتا، انہیں طریقہ سکھائیں یا مختصر جامع انداز میں لکھ کر دیں، اسلامی بھائیوں میں یہ عادت ڈالنا بہت ضروری ہے مکتوبات کے معاملے میں اکثر اسلامی بھائی بہت گھبراتے ہیں، جبکہ اسکے بہت جلد اور اچھے نتائج نکلتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک اسلامی بھائی کی ذمہ داری مقرر ہو تا کہ وہ دوسرے ہی دن تمام مکتوبات پوسٹ کردے۔) **بروز سنیچر** کسی ایک کو ساتھ لے جا کر (۴) چوک اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ **بروز اتوار** (۵) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائیں یا کسی بھی دن اس کیلئے وقت نکالیں اور کسی بیمار یا دکھی کی گھر یا ہسپتال جا کر (۶) غمخواری کی سعادت بھی حاصل فرمائیں۔ **بروز پیر شریف** (۷) یا ہفتے میں کسی بھی ایک دن روزہ رکھ لیں، اور مہینے کی ہر پہلی پیر کرچھ کلمے، ایمان مفصّل، ایمان مجمل، تکبیرِ تشریق اور تلبیہ ضَرور پڑھ لیں، تا کہ یہ ہمیشہ یاد رہیں۔ **بروز منگل** امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے (۸) بیان کی کیسٹ بیٹھ کر توجہ سے سن لیں۔ (زہے نصیب ہفتہ وار کیسٹ اجتماع شروع ہو جائے) کسی ایک منگل مَدَنی مذاکرہ کی کیسیٹ بھی سنیں۔ اور **بروز بدھ** کم از کم ایک ایسے اسلامی بھائی جو پہلے مَدَنی ماحول میں تھے مگر اب نہیں آتے۔ (۳) انہیں دوبارہ مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کریں۔ الحمدللہ عزوجل اس طرح ہم ہفتہ وار نو مَدَنی انعامات با آسانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

کاش! ہم ہر ماہ اپنا معمول اس طرح رکھیں:

ماہانہ چار مَدَنی انعامات پر عمل کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر مَدَنی ماہ کی ۲۹ تاریخ کو بعد نمازِ مغرب (توقع ہے کہ نیا مَدَنی ماہ شروع ہو جائے) انفرادی یا اجتماعی طور پر (۱) ''مَدَنی انعامات'' کا پُر شُدہ کارڈ اپنے متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے اور نیا فارم یا کارڈ حاصل کرنے کی ترکیب کے ساتھ، اس ماہ میں ۳ دن کے (۲) مَدَنی قافلے میں سفر کی پکی نیت کرکے تاریخ طے کرلیں اور مقررہ تاریخ پر سفر بھی فرمائیں۔

خاص بات:

مَدَنی انعامات اور مدنی قافلے سے متعلق انفرادی کوشش اسی وقت سے شروع کرکے پہلے ہفتے ہیں میں (۳) کم از کم ایک اسلامی بھائی کو مَدَنی انعامات کا کارڈ پر کرنے اور مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے تیار کر کے روانہ فرمائیں۔ اور پچھلے ماہ جتنے اسلامی بھائیوں نے آپ کی انفرادی کوشش سے مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنا شروع کیا، ان کے پُر کردہ کارڈ وصول کرکے انہیں نئے کارڈ مہیا کریں اور (۴) پہلی پیر شریف ہی کو کم از کم ۱۱۲ یا ۱۲ روپے امام مسجد یا خادم، مؤذن وغیرہ کو پیش کردیں۔

شیطٰن کو شکست:

اس طرح تھوڑا سا دھیان دینے سے ان شآء اللہ عزوجل ماہانہ چار مَدَنی انعامات پر پلے ہفتہ ہیں میں عمل کرنے کا موقع مل جائے گا اور پورے مہینے ان چار مَدَنی انعامات کیلئے (ان شآء اللہ عزوجل) شیطٰن وسوسہ نہیں ڈال سکے گا کہ۔۔۔۔(پورا مہینہ باقی ہے، بعد میں کوشش کرلینا) کیونکہ اکثر آج کل کل ہی میں پورا مہینہ گزر جاتا ہے اور ان ماہانہ ۴ مدنی انعامات پر عمل سے محرومی رہتی ہے۔

کاش! ہم ہر سال اپنا معمول اسطرح رکھیں:

تمام مَدَنی انعامات کے نفاذ کیلئے جدول کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں عبادت اور ریاضتوں میں وقت کی بہت اہمیت ہے (اسلئے) روزانہ کا نظام الاوقات کی ترتیب دیں۔

سالانہ ''۵'' مَدَنی انعامات کے حُصول کا آسان طریقہ یہ ہے، کہ پورے دن کا جدول مرتب فرمالیں، جس میں امام غزالی علیہ الرحمۃ الرحمٰن کی آخری تصنیف ''(۱) مِنہاج العابدین'' مولانا امجد علی قادری علیہ الرحمۃ کی (۲) بہارِ شریعت کے ابواب اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے (۳) رَسائل اور (۴) مَدَنی پھول کے پمفلٹ (جو آپکے عمل میں ہوں) کے مطالعے کیلئے وقت مقرر ہو، تاکہ بالترتیب ان مَدَنی انعامات پرعمل کا سلسلہ شروع ہوسکے۔

اسی طرح کم از کم ۳۰ دن کیلئے (۵) مَدَنی قافلے میں سفر بھی سال کے شروع میں ہی ۹۲ دن کے اندر لازمی فرمالیں۔ کیونکہ جتنا جلد سفر کرلیں گے (ان شآءاللہ عزوجل) اتنا ہی آپ کے لئے آسان ہوگا۔

کاش! ہم عمر بھر میں ایک بار کچھ اسطرح کرلیں:

عمر بھر میں جن سات مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنا ہے۔ اس میں آسانی کیلئے بعدِ نمازِ عشاء دعوتِ اسلامی کے تحت لگنے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں روزانہ کچھ دیر مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق سیکھنے سکھانے کے سلسلے کا اہتمام فرمائیں تو ان شآءاللہ عزوجل اسکی برکتیں آپ خود دیکھیں گے۔

یاد کرنے کیلئے:

مدرسے میں (۱) اذان، اسکے بعد کی دعاء، اِقامت، سورۂ فاتحہ، قرآن شریف کی آخری دس سورتیں، دعائے قُنوت، اَلتحیات، دُرودِ ابراھیم علیہ السلام اور کوئی ایک ماثورہ دعا اور چھ کلمے، ایمانِ مُفصَّل، ایمانِ مُجمَل، تَلبِیہ، تکبیرِ تشریق (یہ سب ترجمہ کے ساتھ) اور بالغ، نابالغ اور نابالغہ کے جنازے کی دعائیں، زبانی سکھانے کے اہتمام کے ساتھ، (۲) مخارج سے حرف کی دُرست ادائیگی کے ساتھ کم از کم ایک بار قرآنِ پاک ناظرہ ختم کرنے کے لئے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں ضرور وقت دیں۔ (اس کے قاعدہ مدرسے میں شرکاء کی روزانہ حاضری لیجائے اورانہیں پابند کیا جائے) تاکہ تمام اسلامی بھائی اس سے صحیح مستفیض ہوسکیں۔ اس دوران (۳) ذاتی دوستیوں سے اجتناب اور کسی (۴) ذمہ دار یا عام اسلامی بھائی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار کرنے سے بچنے میں ہی عافیت ہے۔ مدرسے میں (۵) تَمہیدُ الاِیمان، حُسَامُ الحَرَمَین، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تمام رَسائل، مَدَنی پھولوں کا مجموعہ، مَدَنی گلدستہ یا بہارِ شریعت اور منہاج العابدین بھی لازمی طور پر مہیا کریں، تاکہ روزانہ کچھ وقت بہارِ شریعت حصہ ۹ سے مُرتد کا بیان، حصہ ۲ سے نجاستوں کا بیان اور کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان، (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ ۸ سے بچوں کی پرورش کا بیان، طلاق کا بیان، ظِہار کا بیان، طلاقِ کِنایہ کا بیان منہاج العابدین سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف و رجا، عُجب و ریا، آنکھ کان، زبان، دل اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھنے یا سننے کے ساتھ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل و مَدَنی پھولوں کا مطالعہ بھی ہوسکے، (۶) اور بہارِ شریعت یا رسائل عطاریہ حصہ اول سے پڑھ یا سن کر اپنے وُضو، غُسل اور نماز دُرست کرنے کی کوشش بھی کی جاسکے (۷) سیکھنے سکھانے کے لئے عمر بھر میں کم از کم یکمشت ۱۲ ماہ کے لئے مَدَنی قافلے میں سفر بہترین ذریعہ ہے۔

اگر ہم توجہ کے ساتھ سیکھنے سکھانے کا یہ مدنی سلسلہ رکھنے میں کامیاب ہوگئے، تو ان شآءاللہ عزوجل بہت جلد عمر بھر کے سات مدنی انعامات پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔

ان ''سات'' مَدَنی انعامات پر عمل کرنیوالوں کیلئے ۷۲ مدنی انعامات کا یہ شریعت اور طریقت کا جامع مجموعہ صرف ''۶۵'' مدنی انعامات کا رہ جائے گا اور جو چیزیں سالوں سے ہمیں معلوم نہ تھیں۔ اور یاد نہ ہوسکی تھیں وہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی حکمت کے تحت ملنے والے مدنی انعامات کی برکت سے (ان شآءاللہ عزوجل) ہم سیکھنے اور یاد کرنے میں کامیاب ہوسکیں گے۔

اس لئے تمام ذمہ داران کو چاہئے! کہ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں اس مَدَنی طریقہ کار کے مطابق پڑھنے اور یاد کرنے سے متعلق مدنی انعامات کے اسباق کو مکمل کرانے کی ضروری سعی فرمائیں۔

یاد کرنے کا مدنی نصاب:

(۱) اذان (۲) اِقامت (۳) اذان کے بعد کی دعاء (۴) سورۂ فاتحہ (۵) آخری دس سورتیں (۶) دعائے قنوت (۷) التحیات

(۸) درودِ ابراھیم علیہ السلام (۹) ایک دعائے ماثورہ (۱۰) چھ کلمے (ترجمہ کے ساتھ) (۱۱) ایمانِ مفصل (ترجمہ کے ساتھ)

(۱۲) ایمانِ مجمل (ترجمہ کے ساتھ) (۱۳) بالغ کے جنازے کی دعاء (۱۴) نابالغ کے جنازے کی دعاء (۱۵) نابالغہ کے جنازے کی دعاء

(۱۶) تلبیہ یعنی (''لبیک'' ترجمہ کے ساتھ) (۱۷) تکبیرِ تشریق

مطالعہ کرنے کا مدنی نصاب:

(۱) تمہید الایمان (۲) حسام الحرمین (۳) رسائل عطاریہ اول (۴) تمام رسائل (۵) مدَنی پھولوں کے پمفلٹ۔ بہارِ شریعت حصہ ۹ سے (۶) مرتد کا بیان، حصہ ۲ سے (۷) نجاستوں کا بیان، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے (۸) خرید وفروخت کا بیان (۹) والدین کے حقوق کا بیان حصہ ۷ سے (۱۰) محرمات کا بیان اور (۱۱) حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے (۱۲) بچوں کی پرورش کا بیان (۱۳) ظہار کا بیان اور (۱۵) طلاق کنایہ کا بیان منہاج العابدین سے (۱۶) توبہ (۱۷) اخلاص (۱۸) تقویٰ (۱۹) خوف ورجا (۲۰) عجب وزن (۲۱) آنکھ (۲۲) کان (۲۳) زبان (۲۴) دل اور (۲۵) پیٹ کی حفاظت کا بیان۔

«مطالعہ کرنے اور پڑھنے کے مدنی انعامات کے حصول کیلئے مدنی گلدستہ نامی کتاب مکتبۃ المدینہ سے حاصل فرمائیں۔»

توجہ فرمائیں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پچھلے صفحات پر دیئے گئے مدَنی طریقہ کار کو پڑھنے کے بعد آپ نے محسوس کیا ہوگا، کہ شاید ہی کوئی ایسا ہو جو مدَنی انعامات کے مطابق اپنا معمول نہ بنا سکے، کیونکہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ان پُرفتن دَور میں عظیم احسان فرما کر اپنے عطا کردہ "مدَنی انعامات" کے ذریعے آسانی سے نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے، اور گناہوں سے بچنے کے مدَنی کے طریقے عطا فرمائیے ہیں۔

«فکرِ مدینہ۔ یعنی اپنا مدنی احتساب کرتے ہوئے آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ یا فارم پر کرنا۔»

مدَنی احتساب:

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں حدیث پاک میں ہے۔" آخرت کے معاملے میں گھڑی بھر کے لئے غور وفکر کرنا ساٹھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے۔

حَاسِبُوْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسِبُوْ اپنا محاسبہ کرلو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

بزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ اپنے اعمال کا سختی کے ساتھ محاسبہ کیا کرتے تھے، چنانچہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے، آپ رضی اللہ عنہ روزانہ رات کو اپنے پاؤں پر کوڑا مار کر اپنے آپ سے پوچھا کہ، اے عمر (رضی اللہ عنہ) بتا آج تو نے "کیا کیا" کیا ہے؟ لہٰذا ہمیں بھی اپنے احتساب کی سعی کرنی چاہیئے۔

حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ:

اگرچہ ایک ہی مدنی انعام پر عمل ہو، روزانہ کارڈ یا فارم ضرور ضرور پُر کیجئے اور فکرِ مدینہ کے ذریعے بتدریج ایک ایک مدنی انعام کا اضافہ کرتے چلے جائے، ان شآءاللہ عزوجل ایک وقت وہ آئیگا کہ فکرِ مدینہ کی برکت سے آپ تمام مدَنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں گے، اگر کسی دن کوئی عمل رہ جائے تو مایوس نہ ہوں، بلکہ نئے عزم کے ساتھ فکرِ مدینہ کے ذریعے دوبارہ کوشش فرمائیں۔

خاص احتیاط:

کارڈ یا فارم پُر کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔

اگر دوسروں کو دکھانے کے لئے کارڈ یا فارم میں وہ باتیں لکھ دیں، جن پر عمل نہیں ہوا تو ریاکاری اور جھوٹ کے دو کبیرہ گناہوں میں مبتلا ہو گئے۔ بلکہ دھوکہ دینے کا وبال بھی سر پر آیا۔

جو اسلامی بھائی یہ چاہتے ہیں! کہ استقامت کے ساتھ ہمارے شب و روز مدَنی انعامات کی خوشبو سے معطر رہیں تو ہر ماہ "مدَنی انعامات" کارڈ یا فارم حاصل فرمائیں اور روزانہ پابندی سے اسلامی مہینے کی تاریخ کے حساب سے اس کے خانوں میں آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق ہاں کی صورت میں (/) نشان اور نہیں کی صورت میں (O) نشان لگائیں۔ میزان کے خانے میں مکمل عمل والے دنوں کی تعداد لکھیں۔

(امید ہے تمام اسلامی بھائی مدَنی انعامات کی دھوم مچانے والوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گے۔ ان شآءاللہ عزوجل)

تو ولی اپنا بنالے اس کو ربِ لم یزل **مدنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل**

خانے پُر کرنے کا طریقہ

مدینہ:(۱) کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی **پہلی صف** میں **تکبیر اولیٰ** کے ساتھ باجماعت ادا فرمائی ہیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو
اپنے ساتھ مسجد لیتے گئے؟

کل میزان ۲۶																														

مدینہ:(۲) ظہر عصر اور عشاء کی **سنت قبلیہ** (جماعت شروع ہونے سے قبل) نیز فرضوں کے بعد والے نوافل ادا فرمائے؟

کل میزان ۲۷																														

مدینہ:(۳) کیا آج آپ نے نماز پنج گانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم **آیۃ الکرسی** اور **تسبیح فاطمہ** رضی اللہ عنہا پڑھی؟ نیز رات
میں **سورۃ الملک** پڑھ لی یا سن لی؟

کل میزان ۲۹																														

مدینہ:(۴) ہر وقت **باوضو** رہنے کی عادت بنائی ہے یا نہیں؟

کل میزان ۲۶																														

مدینہ:(۳) کیا آج آپ نے نماز پنج گانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم **آیۃ الکرسی** اور **تسبیح فاطمہ** رضی اللہ عنہا پڑھی؟ نیز رات
میں **سورۃ الملک** پڑھ لی یا سن لی؟

کل میزان ۲۶																														

☆ پُر شدہ کارڈ جمع کرواتے وقت صرف **نام والا حصہ** الگ کر کے جمع کرائیں۔

☆ کارڈ پُر کرنے پر استقامت کیلئے ''خانہ پُری'' کا **وقت مقرر** فرمالیں۔

جسکی قضاء نمازیں باقی ہیں وہ اسے ضرور پڑھیں:

بلا عذرِ شرعی نماز قضاء کر دینا سخت گناہ ہے، اس پر فرض ہے کہ اس کی قضاء پڑھے اور سچے دل سے توبہ بھی کرے، توبہ یا حج مقبول سے تاخیر کا گناہ معاف ہو جائیگا۔ (درمختار)

جس کے ذمہ قضاء نمازیں ہوں ان کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے، مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے، لہٰذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے، اس میں قضاء پڑھتا رہے، یہاں تک کہ پوری ہو جائیں (درمختار) قضاء نمازیں ادا کرنے والا جب سے بالغ ہوا، اس وقت سے نمازوں کا حساب لگائے، اور تاریخِ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت ''۹'' نو سال کی عمر سے اور مرد ''۱۲'' بارہ سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔

قضاء نمازیں آسانی کے ساتھ ادا کرنے کا مَدَنی طریقہ:

قضاء ہر روز "۲۰" بیس رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر کے، چار عصر، تین مغرب، عشاء کے چار فرض اور تین وتر۔ نیت اس طرح کریں، مثلاً: سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضاء ہوئی اس کو ادا کرتا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے مصروف ترین دور میں قضاء نمازیں پڑھنا ذرا مشکل محسوس ہوتا ہے۔

علماءِ کرام فرماتے ہیں، کہ جن کے ذمہ قضاء نمازیں باقی ہیں ان کا سنتِ غیر مؤکدہ اور نفل نماز کی جگہ، قضاء عمری ادا کرنا افضل ہے۔

تو اگر ہم اس طرح کرلیں جیسا کہ پہلے ہمیں دو فجر کی قضاء پڑھنی ہے۔ تو جب ظہر کی نماز پڑھیں تو آخر کے دو نفل کی جگہ فجر کی قضاء پڑھ لیں، پھر جو ظہر کے چار فرض پڑھتے ہیں، وہ مغرب کی نماز کے وقت ادا کرلیں۔

سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے حَظِیْرَۃُ الْقُدس (یعنی جنت) میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائے گا۔ اس نماز کو نفل اوابین کہتے ہیں، (جو چھ رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں) جب مغرب کے تین فرض اور دو سنتیں پڑھ لیں، اور مغرب کے دو نفل اور دو نفل اوابین کے باقی ہوں تو ان چار نفل کی جگہ ہم **ظہر کے قضاء** فرض پڑھ سکتے ہیں۔ اب ہمیں عصر کی چار قضاء پڑھنی ہے، تو اس کے لئے عَصر سے پہلے پڑھی جانے والی چار سنتیں غیر مؤکدہ کی جگہ پر **عصر کے چار قضاء** فرض پڑھ لیں۔ اب مغرب کے تین فرض قضاء پڑھنے ہیں، تو جب عشاء کی نماز پڑھیں تو درمیان کے دو نفل کی جگہ پر **مغرب کے تین قضاء** فرض پڑھ لیں۔ اب عشاء کے چار فرض اور تین وتر قضاء پڑھنے ہیں، تو عشاء کے وقت، شروع کے چار سنت غیر مؤکدہ کی جگہ پر عشاء کے **چار فرض قضاء** پڑھ لیں اور آخر کے دو نفل کی جگہ **تین وتر کی رکعتیں** پڑھ لیں۔ تو ان شآءَ اللہ عزوجل اسطرح پنج وقتہ نماز کی ادائیگی میں ہی پورے دن کی بیس رکعتیں قضاء پڑھنے میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔

قضاء عمری پڑھنے کے اس مَدَنی انداز سے ایک فائدہ یہ بھی حاصل ہوگا، کہ سستی کی بنا پر نفل اور سنتِ غیر مؤکدہ پڑھنے سے محروم رہتے ہیں، وہ بھی یہ سعادت پانے کی کوشش کریں گے۔

نیت کی برکت:

بلکہ جب وُضو کریں تو **تحیۃ الوضو** پڑھنے کی نیت رکھیں، کہ **شہنشاہ مدینہ** ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص وُضو کرے اور اچھا وُضو کرے، اور ظاہر و باطن کے ساتھ مُتوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے، **اس کیلئے جنت واجب ہوجاتی ہے**۔ (مسلم)

مگر چونکہ آپ نے عصر کی سنت غیر مؤکدہ پڑھنے کیلئے پہلی صف میں پہنچنا ہے، لہٰذا آپ مسجد میں داخل ہوئے تو حقِ مسجد ادا کرنے کیلئے کم از کم دو رکعت (**تحیۃ المسجد**) پڑھنا سنت ہے، مگر آپ پہلی صف میں پہنچ کر سنت غیر مؤکدہ کی جگہ عصر کی چار رکعت قضاء پڑھ لیتے ہیں تو ان شآءَ اللہ عزوجل **تحیۃ الوضو** ، **تحیۃ المسجد** اور سنتِ غیر مؤکدہ کا ثواب بھی پائیں گے۔

وضو کے بعد فرض یا سنت یا کوئی بھی نماز مسجد میں پڑھ لی **تحیۃ الوضو** ، **تحیۃ المسجد** ادا ہوگئی مگر دن بھر الگ سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے پر ہی مَدَنی انعام پر عمل کہلائے گا۔

مَدَنی رعایت:

جس پر بکثرت قضاء نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے، کہ ہر رکوع میں اور ہر سجدہ میں تین تین بار **سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم** ، **سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے، مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رُکوع میں پورا پہنچ جائے، اس وقت **سُبْحٰن** کا "سین" شروع کرے اور جب **عظیم** کا "میم" ختم کر چکے اس وقت رُکوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی کرے۔

ایک تخفیف تو یہ ہوئی اور دوسری یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رَکعت میں **اَلْحَمْد شریف** کی جگہ فقط **سُبْحٰنَ اللہ** تین بار کہہ کر رُکوع کرلے، مگر وِتر کی تینوں رَکعتوں میں الحمد شریف اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف یہ کہ **قَعْدَہ اخِیرہ** میں **تَشَہُّد** یعنی **اَلتَّحِیَّات** کے بعد دونوں دُرودوں اور دعا کی جگہ صرف **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ** کہہ کر سلام پھیر دے۔ چوتھی تخفیف یہ کہ وِتر کی تیسری رَکعت میں دعائے قُنوت کی جگہ **اَللّٰہُ اَکْبَر** کہہ کر فقط ایک بار **رَبِّ اغْفِرْلِیْ** کہے۔

توجہ فرمائیں:

اگر حالتِ سفر کی قضاء نماز، حالتِ اِقامت میں پڑھیں گے تو قصر ہی پڑھیں گے اور حالتِ اِقامت کی قضاء نماز، سفر میں قضاء کریں گے، تو پوری پڑھیں گے یعنی قَصر نہیں کریں گے۔

امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے سب سے بڑا وظیفہ پانچوں وقت نماز پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ با جماعت پڑھنا ہے۔

ایمان کی حفاظت:

شیطٰن لاکھ سستی دلائے ، مگر اس مختصر مضموم کو مکمل پڑھ لیں ۔

الحمدللہ عزوجل ہم مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سَلْبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نزع کے وقت اُس کا ایمان سَلْب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحوالہ رسالہ "برا خاتمے کے اسباب ص ۱۴") ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی "**مرشد کامل**" سے مرید ہونا بھی ہے۔

بیعت کا ثبوت:

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

يَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۷)

(ترجمہ کنزالایمان) "جس دن ہم ہر جماعت کواس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔"

خزائن العرفان فی تفسیر القرآن میں حضرت صدرُ الافاضل مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، "اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیے شریعت میں "**تقلید**" کر کے اور طریقت میں "**بیعت**" کر کے، تا کہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو، اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطٰن ہوگا، اس آیت میں (۱) **تقلید** (۲) **بیعت** اور مریدی سب کا ثبوت ہے۔"

آج کے پرفتن دور میں پیری مریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے، مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے، یہ اللہ عزوجل کا خاص کرم ہے! کہ وہ دور میں اپنے پیارے محبوب ﷺ کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاء کرام رحمھم اللہ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت وفراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ **مجھے اپنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے ۔**

مرشد کامل:

جس کی ایک مثال قرآن وسنت عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے، جس کے امیر، **امیر اہلسنت** ابوبلال حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس** عطار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔ **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَویہ میں مرید کرتے ہیں، اور قادری سلسلے کی تو کیا بات ہے! کہ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!

"**میرا مرید چاہے کتنا ہی گناہگار ہو** (ان شآء اللہ عزوجل) **وہ اس وقت تک نہیں مرے گا ، جب تک توبہ نہ کرلے** (اخبارالاخیار)"

مَدَنی مشورہ:

جو کسی کا مرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ شیخِ طریقت **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہوجائے۔

شیطانی رکاوٹ:

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں، لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا، آپ کے دل میں خیال آئے گا۔۔ میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہوجاؤں پھر مرید بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں مَوت نہ آسنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شآء اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے، اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو

اسے بھی سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ **کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنواکر قادری رَضَوی عطاری بنادیں۔**

شجرہ عطاریہ:

الحمدللہ عزوجل **امیر اھلسنت** دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا ''شجرہ شریف'' بھی مرتب فرمایا ہے۔جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہیئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے ''اَوراد'' لکھے ہیں۔اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو **امیر اھلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رَضوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں، اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا امت کی خیر خواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود **امیر اھلسنت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقارباء اور اَہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

شجرہ عطاریہ ویب سائٹ پر پڑھنے کے لئے :-

http://www.dawateislami.net/services/library/imageform.asp?bid=44&chno=0

مرید بننے کا طریقہ:

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم **امیر اھلسنت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں، مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بنوانا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ٦** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شآءاللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادریہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا، اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں، مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو اَحمد رضا بن محمد بلال عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

مسئلہ:

اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ''بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہوسکتا ہے۔(فتاوٰی رضویہ جلد ١٢ صفحہ ٤٩٢)

''قادری عطاری'' یا ''قادریہ عطاریہ'' بنوانے کے لئے

﴿ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴾

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	مکمل پتہ (دکان یا مکان نمبر، گلی نمبر، گاؤں یا شہر و ضلع، فون نمبر وغیرہ سب لکھیں)

انٹرنیٹ کے ذریعے مرید ہونے کے لئے :-

http://www.dawateislami.net/general/comm/Mureed/index.asp